

11194- اللہ تعالیٰ کے اسم ”الشہید“ کا معنی۔

سوال

اللہ تعالیٰ کے اسم ”الشہید“ کا معنی کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

الشہید: اسے کہتے ہیں جو کہ اپنی گواہی میں امین ہو۔

اور ایک معنی یہ بھی کیا گیا ہے کہ: الشہید وہ ہے جس کے علم سے کوئی چیز بھی غائب نہ ہو، اور گواہ حاضر ہوتا ہے، اور وہی ہے جو کہ روز قیامت مخلوق پر گواہی دے گا، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جو بھی مخلوقات پیدا کی ہیں وہ اس کی توحید پر دلالت کرتی ہیں۔

”الشہید“ اور ”انجیر“ اور ”العلیم“ ان سب کا تعلق علم سے ہے، تو الشہید امور ظاہرہ کے متعلق اور انجیر باطنی امور کے متعلق اور العلیم ان دونوں کو شامل ہے۔

تو اللہ جب اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر کوئی چیز مخفی نہیں تو وہ شاہد اور شہید ہوا یعنی وہ اشیاء اور ان کے حقائق اس کے علم میں ہیں ایسا علم جو کہ علم مشاہدہ ہے اس لئے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ پر کوئی پوشیدہ رہنے والی چیز بھی مخفی نہیں۔

جیسے کہ اللہ تعالیٰ مظلوم کا شاہد اور گواہ ہے جس کا دنیا میں کوئی گواہ نہیں اور نہ ہی ظالم کے خلاف اس کی مدد کرنے والا ہے جو کہ ظالم کو ظلم کرنے سے روکے اور مظلوم کے ساتھ انصاف کرے۔

اور وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سب چیزوں پر مطلع ہے اور پوشیدہ اور ظاہر آوازوں کو سننے والا اور سب موجود اشیاء کو چاہے وہ باریک سے باریک ہی اور موٹی ہوں یا پھر چھوٹی ہوں یا بڑی، اس کے علم نے ہر چیز کو اپنے احاطہ میں لے رکھا ہے۔

اور وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی اپنے بندوں کے حق میں اور ان کے خلاف گواہی دے گا جو کچھ وہ عمل کر رہے ہیں۔